سوال

(49) تمام امتوں کو دجال سے کیوں ڈرایا گیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تمام انبیائے کرام علیہم السلام نے اپنی قوموں کو دجال سے کیوں ڈرایا ہے، حالانکہ وہ تو آخری زمانے میں خروج کرے گا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر قیامت برپا ہونے تک روئے زمین پر سب سے بڑا فتنہ دجال کا فتنہ ہے، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک ہر ایک نبی نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے۔ کیونکہ یہ بہت بڑا ہولناک فتنہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے کہ دجال آخری زمانے میں خروج کرے گا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوموں کو اس سے ڈرائیں تاکہ اس کا خطرہ اور ہولناکی کی واضح ہو جائے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ۔ صلوات اللہ وسلامہ علیہ یعنی أکفیکم ایاہ۔ وَإِلاَّ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ» (صحیح مسلم، الفتن، باب ذکر الدجال وصفتہ وما معہ، ح: ۲۹۳۷)

''اگر میری موجودگی میں وہ نکلا تو تمہاری بجائے میں خود اس سے نپٹ لوں گا اور اگر وہ میری عدم موجودگی میں نکلا تو پھر ہر آدمی اپنی طرف سے خود اس سے نپٹے گا اور ہر مسلمان پر اللہ تعالیٰ میری طرف سے نگہبان ہے۔'' تو ہمارا رب کریم جل جلالہ کیا خوب قائم مقامی کرنے والا نگہبان اور نگراں ہے۔

دجال کا فتنہ بہت بڑا فتنہ ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر قیامت برپا ہونے تک روئے زمین پر رونما ہونے والا یہ سب سے بڑا فتنہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زندگی کے فتنوں میں یہی وہ فتنہ ہے جس سے خاص طور پر نماز میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگی جاتی ہے، یعنی اس فتنے سے بچنے کے لیے نماز میں یہ دعا مانگی جانی چاہیے۔

«أَعُوذُ بِاللہِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ» (صحیح البخاری، الاذان، باب التعوذ من عذاب القبر، ح: ۱۳۷۷، وسنن ابی داود، الصلاۃ، باب مایقول بعد التشہد، ح: ۹۸۳ وسنن ابن ماجہ الدعاء، باب ما تعوذ منہ رسول اللہ ﷺ، ح: ۳۸۴۰ واللفظ لہ)

'میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں حیات وممات کے فتنہ سے اور اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کانے دجال کے فتنے

سے۔''

دجال : ''دجل'' سے ماخوذ ہے جس کے معنی حقائق کو چھپانے اور دھوکہ دینے کے ہیں، کیونکہ اس سے بڑا دھوکہ باز کوئی نہیں دجال لوگوں کو سب سے زیادہ دھوکہ اور فریب دینے والا بن کر نمودار ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 101

محدث فتویٰ